# دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

# جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

## انڈیا عرب کلچر سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام توسیعی خطبہ بعنوان:

## ’’ہندوایران: قدیم تہذیبی روابط اور عصری تناظر‘‘ کا انعقاد

New Delhi, February 17, 2026

انڈیا عرب کلچرل سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام ’ہندوایران: قدیم تہذیبی روابط اور عصری تناظر‘ کے موضوع پر مورخہ تیرہ فروری دو ہزار چھبیس کو ایک توسیعی خطبہ منعقد کیا گیا۔ ہندوستان میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی کونسلر ڈاکٹر فرید الدین فرید سر نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا۔ پروفیسر زبیر مینائی، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی۔

سینٹر کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر آفتاب احمد نے طلبہ اور فیکلٹی اراکین کے درمیان بامعنی بحث ومباحثہ اور گفتگو کو تحریک دینے والی علمی سرگرمیوں کے انعقاد میں عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور عالی وقار پروفیسر (ڈاکٹر) محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے حاصل گراں قدر تعاون وسرپرستی کا تشکر کرتے ہوئے پروگرام کا افتتاح کیا۔ انہوں نے مہمان مقرر ڈاکٹر فرید الدین فرید سر اور صدر اجلاس پروفیسر زبیر مینائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خطبہ کے مرکزی خیال اور مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر آفتاب نے کہا کہ ہندوایران کے مابین تہذیبی روابط دنیا کے قدیم ترین اور گہرے روابط میں سے ایک ہیں جن کی جڑیں تین ہزار سال قدیم مشترکہ ہندایرانی اصل میں پیوست ہیں۔

ڈاکٹر فرید سر نے تاریخ کا ازسرنو جائزہ لیتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ہند ایران (قدیم فارس) گہرے ثقافتی، لسانی اور تاریخی رشتوں کے ساتھ دنیا کی قدیم ترین مسلسل تہذیبوں میں شمار ہوتے ہیں۔

دونوں کا مشترک تہذیبی ورثہ ہے جو محفوظ تاریخ سے پہلے کا ہے جس کی جڑیں ابتدائی ہندایرانی ثقافتی دائرے میں ہیں اور تجارت، مذہب، زبان اور جغرافیائی سیاسی تعامل کے توسط سے ہزاروں سال پر محیط ہیں۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ آثار قدیمہ اور تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ قدیم ہندوستان اور آج کے ایران اور میسوپوٹامیا کے علاقوں کے درمیان روابط تیسرے ملینیم بی سی ای جتنے قدیم ہیں۔ وادی سندھ کے نوادرات اور مہریں جنوبی ایران اور میسوپوٹامیا کے علاقوں میں ملی ہیں جو تجارتی اور ثقافتی لین دین کی نشان دہی کرتی ہیں، لسانی طور پر سنسکرت اور قدیم فارسی دونوں ہندیوروپی زبان کے خاندان کی شاخیں

ہیں۔ ہندوستان کے رگ وید اور قدیم ایران کے ایوستا جیسے ابتدائی متون اور تحریریں الفاظ، افسانوی شکلوں اور رسمی تصورات میں مماثلت دکھاتی ہیں۔ فارس اور ہندوستان کے کچھ حصوں میں اسلام کے پھیلنے کے ساتھ ثقافتی اور فکری لین دین میں توسیع ہوئی۔ فارسی قرون وسطی کے ہندوستان میں انتظامیہ اور ادب کی ایک اہم زبان بن گئی۔ ہند فارسی ادبی روایت نے جس میں سبک ہندی جیسا اسلوب بھی شامل ہے جنوب ایشیائی فنون اور ادب کو گہرے طور پر متاثر کیا ہے۔ عصر حاضر میں ہندوستان اور ایران نے انیس سو پچاس میں سفارتی روابط قائم کیے اور تہذیبی و ثقافتی سفارت سے لے کر اقتصادی تعاون کے مختلف شعبوں میں تعاون کو برقرار رکھا۔ سرد جنگ کے زمانے میں اور مابعد جنگ دور میں ہندوستان نے جغرافیائی سیاسی دباؤ (امریکی پابندیوں) کے باوجود ایران کے ساتھ ایک متوازن رشتہ برقرار رکھا۔

پروفیسر زبیر مینائی نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ ہندوستان اور ایران کے درمیان روابط جدید جغرافیائی سیاست تک ہی محدود نہیں بلکہ یہ قدیم تاریخی اور تہذیبی روابط میں پیوست ہیں جو لسانی جڑوں، مشترکہ روحانی روایات، مادی تہذیبی لین دین اور صدیوں کے تعاملات کو محیط ہیں۔ عصر حاضر میں یہ روابط عالمی حرکیات کے جواب میں عملی طور پر تیار ہوتے رہتے ہیں اور اقتصادی تعاون، علاقائی رابطہ اور ثقافتی اشتراک میں دونوں ممالک کے مفادات کو تقویت دیتے ہیں۔

ڈاکٹر ذوالفقار علی انصاری نے مہمان مقرر ڈاکٹر فرید الدین فرید سر اور صدر اجلاس پروفیسر زبیر مینائی سمیت تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور ان کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ